REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

۱۵ رجب ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ر

یوم سہ شنبہ

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۲۸ تبلیغ ۱۳۳۵ھش ۔ ۲۸ فروری ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۴۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۷ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا
"امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے ساری رات گھبراہٹ رہی۔ اور باوجود دوائی کھانے کے نیند نہیں آئی"۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی تشویشناک علالت

طبیعت پھر زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ احباب خصوصیت کے ساتھ آپ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

ربوہ ۲۷ فروری۔ کل شام کی تار سے معلوم ہوا کہ لاہور میں حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دوبارہ خون جاری ہو جانے پر طبیعت پھر زیادہ خراب ہو گئی اور جسم میں بیرونی خون داخل کرنے اور آکسیجن سونگھانے کا خاص انتظام کرنا پڑا۔ جو دن بھر جاری رہا۔ گھبراہٹ اور کمزوری بھی بہت زیادہ رہی۔ مگر آج صبح کے فون میں حالت نسبتاً بہتر بتائی گئی ہے۔ گو ابھی پوری طرح خطرہ سے باہر نہیں۔

احباب نہایت الحاح کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

تازہ اطلاع

ربوہ ۲۷ فروری (سوا نو بجے صبح) ابھی ابھی مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طرف سے لاہور سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ

خون بہنا بند ہو گیا ہے۔ جسم میں بیرونی خون داخل کیا جا رہا ہے۔ رات آرام سے گزری۔

احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

تونس کو آزادی دینے کیلئے آج پیرس میں بات چیت شروع ہو رہی ہے

تونس کے وزیر اعظم طاہر بن عمرو بات چیت میں حصہ لینے کے لئے فرانس کے دارالحکومت پہنچ گئے

پیرس ۲۷ فروری۔ تونس کے وزیر اعظم جناب طاہر بن عمرو پیرس پہنچ گئے ہیں۔ وہ تونس کو مکمل آزادی دینے کے سوال پر حکومت فرانس سے بات چیت کریں گے۔ یہ بات چیت آج سے شروع ہو رہی ہے۔ تونس کو پچھلے سال محدود پیمانے پر داخلی خود مختاری دی گئی تھی۔ تونس اب مطالبہ کر رہا ہے کہ اسے مکمل خود مختاری دی جائے۔ وہ چاہتا ہے کہ فوج اور خارجی امور پر کنٹرول بھی اس کے اپنے اختیار میں ہو۔ جناب طاہر بن عمرو نے تونس سے پیرس روانہ ہونے سے قبل تونس میں مقیم فرانسیسی باشندوں کو یقین دلایا۔ کہ تونس کو مکمل آزادی حاصل ہو جانے سے ان کے اور فرانس کے مفادات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

یاد رہے آجکل پیرس میں مراکش کو آزادی دینے کے سوال پر بھی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس بات چیت میں مراکش کے وزیر اعظم جناب بکائی اپنے ملک کے وفد کی راہنمائی کر رہے ہیں۔ کل کے اجلاس میں ایک مشترکہ بیان پر غور کیا گیا۔ کیونکہ مراکشی وفد نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ فرانس مراکش کو آزادی دینے کے بارہ میں پہلے ایک مشترکہ بیان پر دستخط کرے۔

شام کے صدر شکری القوتلی نے عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کی دعوت منظور کر لی

عراق کے شاہ فیصل اور لبنان کے صدر کامل شمعون پہلے ہی دعوتنامہ منظور کر چکے ہیں

دمشق ۲۷ فروری۔ شام کے صدر جناب شکری القوتلی نے آئندہ ماہ عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے متعلق والیٔ اردن شاہ حسین کی دعوت منظور کر لی ہے۔ اس کانفرنس میں اسرائیل کے جارحانہ حملوں کی روک تھام کے سلسلہ میں مشترکہ کارروائی پر غور کیا جائے گا۔ یاد رہے عراق کے شاہ فیصل اور لبنان کے صدر جناب کامل شمعون اس میں شرکت کی دعوت پہلے ہی منظور کر چکے ہیں۔ اس کانفرنس کا اہتمام اردن کے شاہ حسین کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد عرب ملکوں میں باہم اتحاد پیدا کرنا اور اسرائیلی حملوں کی روک تھام کے لئے مشترکہ پالیسی بنانا ہے۔

"پاکستان میں ایٹمی توانائی کا مستقبل"

تعلیم الاسلام کالج میں لیکچر

ربوہ ۲۷ فروری۔ کل تعلیم الاسلام کالج سائنس سوسائٹی کے زیر اہتمام قاضی عبد الرشید صاحب ایم ایس سی پی ای ایس ہیڈ آف دی فزکس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ کالج لائلپور نے "پاکستان میں ایٹمی توانائی کا مستقبل" کے موضوع پر آدھ گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ نے ایٹمی ریسرچ کے متعلق اپنی ذاتی تحقیقات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ گو اس وقت تک پاکستان میں ایٹمی توانائی کے پیدا کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے بہت کم مواقع ہیں۔ لیکن امید ہے کہ ہم مستقبل قریب میں ان ارادوں کو کامیاب بنا سکیں گے۔

بعد میں سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا جس میں طلباء اور اساتذہ نے حصہ لیا۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام کشتی رانی کے مقابلے

ربوہ ۲۷ فروری۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام کشتی رانی کے مقابلوں کا کل پہلا دن تھا جبکہ سنگل ریس کے ۱۰۰ میٹر اور ۲۰۰ میٹر کے مقابلوں میں بارہ پارٹیوں نے حصہ لیا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مولوی غلام باری صاحب سیف نے کیا۔ ان مقابلوں میں تین چار ایسے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ جنہوں نے مغربی پاکستان کے اوپن ٹورنامنٹ میں چیمپئن شپ حاصل کی ہے اور وہ یونیورسٹی کے بہترین کشتی ران قرار پائے ہیں۔

مصر میں حق رائے دہی کا قانون

قاہرہ ۲۷ فروری۔ مصر میں حق رائے دہی کا جو قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ۲۱ سال اور ۲۱ سال سے زائد عمر کے تمام مردوں کے لئے ووٹنگ میں حصہ لینا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ر فروری سنہ ۵۶

الحاد کا عالمگیر حملہ

دنیا میں خدا تعالےٰ اور بعد الموت زندگی کے منکر ہمیشہ سے چلے آئے ہیں۔ ہماری مراد ان لوگوں سے ہے۔ جو بطور نظریہ کے اللہ تعالیٰ کی ہستی کے قائل نہیں ہوتے۔ جو اسی زندگی کو اپنی انتہا تصور کرتے ہیں۔ اور صرف مادی نقطۂ نظر سے ہی زندگی کے مختلف مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔ اور اپنی عقل کی رہنمائی کو ہی کافی سمجھتے ہیں۔ اور صرف معقولیت کے بت کو پوجنے لگتے ہیں۔

ایسے لوگ بعض اوقات منظم طور پر بھی اپنے نظریات کی تبلیغ کرتے رہے ہیں۔ خاصکر خیالی فلسفہ کے شیفتگان اکثر اپنی خیال آرائیوں میں اللہ تعالےٰ کے وجود کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور محض عقلیت کے پرستار بن جاتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ قدیم یونان قدیم اطالیہ اور ہندوستان میں ایسے فلسفی موجود رہے ہیں۔ ایران۔ مصر اور عراق کی سرزمینوں میں بھی ایسے مکاتب فکر نشوونما پاتے رہے ہیں۔

اگرچہ اللہ تعالےٰ کے رسول اور انبیا علیہم السلام ہر ملک میں مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ لیکن عوام کچھ عرصہ کے بعد شرک اور بت پرستی کی طرف جھک جاتے رہے ہیں۔ اور اکثر نہیں بلکہ ہمیشہ ایسا ہوا ہے۔ کہ خود رسولوں اور انبیاء علیہم السلام کی تعلیم کے محافظ ان کی تعلیم کو مسخ کرنے کا ذریعہ ہوئے ہیں۔ اس کی نمایاں ترین مثالیں ہمیں یہودیت۔ عیسائیت اور ہندو مت میں آج بھی ملتی ہیں۔ بدھ مت میں بھی یہی ہوا ہے۔ کہ آخر گوتم کی تعلیم اس کے پرستاروں کی وجہ سے بت پرستی پر جا کر منتج ہوئی ہے۔

انبیاء علیہم السلام کے جانشینوں کا صحیح تعلیم سے ہٹ جانا اور ذاتی انتفاع کے رسم و رواج ایجاد کر لینا اکثر عقلمندوں کی گمراہی کا باعث ہوا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ اور معاد کے انکار اور مادہ پرستی کی طرف جھک جاتے رہے ہیں۔

آج بھی مذہبی لوگوں کی انہی کمزوریوں کے باعث دنیا میں الحاد اور مادہ پرستی کی مہم نہایت منظم طور پر رونما ہوئی ہے۔ جس کا سب سے بڑا علمبردار کمیونزم ہے۔ دنیا کی آبادی کا تقریباً ⅓ حصہ آج اشتراکیت کے زیر اثر ہے۔ جہاں اشتراکیت کے قائد منظم طور پر الحاد اور مادہ پرستی کی مہم چلا رہے ہیں۔

اس کے علاوہ تقریباً ہر ملک میں حتیٰ کہ اسلامی ملکوں میں بھی نہ صرف اشتراکی خیال کے لوگ بکثرت موجود ہیں۔ بلکہ اشتراکیت کے علاوہ بھی فلسفہ اور سائنس کے زیر اثر بہت سے لوگ اللہ تعالےٰ کے وجود اور معاد کے عملاً منکر ہو چکے ہیں۔ اور الحاد کا اثر اس حد تک پہنچ چکا ہے۔ کہ اکثر وہ لوگ بھی جو زبان سے خدا خدا پکارتے ہیں۔ دلوں میں مختلف قسم کے بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ خود وہ لوگ بھی جو حامیانِ دین کہلاتے ہیں۔ اور جو بظاہر دین کو غالب کرنے کا ادعا رکھتے ہیں۔ ان کے ذہن بھی الحادی اثرات سے محفوظ نہیں ہیں۔ وہ بھی حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی بجائے اپنے خود ساختہ نظریات اور تصورات کی پرستش کرتے ہیں۔ اور کسی نہ کسی رنگ میں مادی طاقتوں کے بتوں کو ہی پوجتے ہیں۔

الغرض آج شیطان اپنی پوری طاقتوں اور مکمل ہتھیاروں سے مسلح ہو کر خدا پرستی کے مقابلہ کے لئے میدان میں نکل آیا ہے۔ اور بظاہر ہر طرف اس کا دباؤ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ایسی شیطانی مہمیں ہر زمانے میں جاری رہی ہیں۔ مگر آج کی طرح شاید ہی کبھی الحاد نے اتنی طاقت اور تنظیم حاصل کی ہو۔ پہلے یہ وبا عالمگیر نہیں ہوتی تھی۔ اگر الحاد منظم بھی ہوتا تھا۔ تو اس کا اثر محدود رہتا تھا۔ مگر آج اگر غیر اشتراکی ممالک کو چھوڑ بھی دیا جائے۔ تو جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ دنیا کی آبادی کا ⅓ حصہ خالص الحاد کی آغوش میں چلا گیا ہے۔ جہاں منظم طور پر خدا پرستی کے خلاف عالمگیر مہم چلائی جا رہی ہے۔ اور طرح طرح کے سائنٹیفک طریقوں سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا خیال اپنی نسلوں کے دلوں سے نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اشتراکی ممالک میں یہ کام کس طرح کیا جا رہا ہے۔ ذیل کے اقتباسات سے اس پر کسی قدر روشنی پڑتی ہے۔

"البانیہ میں اشتراکی عہدہ دار لاسلکی نشر گاہوں اور دوسرے ذرائع سے مسلسل والدین کو متنبہ کر رہے ہیں۔ کہ وہ بچوں کو مذہبی باتیں نہ سکھائیں۔ تیراز کے ایک نشر شدہ پیغام میں کہا گیا ہے کہ بچوں کے دماغوں میں ان کے والدین کی طرف سے مذہبی توہمات ٹھونسنے سے بچوں کی خود اعتمادی اور ان کے مدرسے کا کام متاثر ہوتا ہے۔ والدین کو چاہیئے۔ کہ وہ مدارس سے تعاون کریں۔ اور مارکسزم (اشتراکیت) کے عملی اصول بچوں کے ذہن نشین کرائیں۔ جو مذہبی تعصبات اور توہمات سے بالکل مختلف ہیں۔ ان کو بہر صورت مذہب کی تعلیم نہیں دی جانی چاہیئے۔ ....

گذشتہ دنوں ہنگری سے بھاگ کر آئے ہوئے لوگوں نے بیان کیا۔ کہ کمیونسٹ ہنگری میں کیتھولک پادریوں کی شخصی آزادی اور ان کی مذہبی سرگرمیوں پر نئی نئی پابندیاں لگا دی گئی ہیں۔ جب سے اینڈ ریس ہیگیڈس وزیر اعظم بنائے گئے ہیں۔ بہت سے مذہبی پیشواؤں کی گرفتاری عمل میں آچکی ہے۔ ......

...... ملازمت کے سلسلے میں جو استفسارات کئے جاتے ہیں۔ تو ہر شخص کو لازمی طور پر اس بات کا جواب دینا پڑتا ہے۔ کہ اس نے کبھی کوئی مذہبی تعلیم حاصل کی ہے یا نہیں۔ اگر اس کا جواب اثبات میں دیا جائے۔ تو پھر امیدوار کو کسی ذمہ داری کی خدمت پر مامور ہونے کا کوئی موقعہ نہیں رہتا۔ وہ زیادہ سے زیادہ ایک اجرت یاب مزدور کی حیثیت سے کام پر لگایا جا سکتا ہے۔ ....

یونانی بچے جو رومانیہ کے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ ان سے کہا گیا۔ کہ اللہ سے مٹھائی کے لئے دعا مانگو۔ انہوں نے دعا مانگی۔ مگر کچھ بھی نہیں ہوا۔ پھر ان سے کہا گیا۔ کہ لینن سے مٹھائی کے لئے دعا کرو۔ جب انہوں نے ایسا کیا۔ تو کھڑکیوں میں ان پر مٹھائی کی ڈلیوں کی بوچھاڑ ہونے لگی۔ ....

چین کی اشتراکی حکومت کے بارہا یقین دلانے۔ باوجود کہ وہ مذہب کا احترام کرتے ہیں۔ اور ان کے ہاں عبادت کی آزادی ہے۔ وہاں کے ایک کثیر الاشاعت کمیونسٹ رسالہ چائنا یوتھ (نوجوانانِ چین) میں مذہب کو ختم کر دینے کا ایک منصوبہ پیش کیا گیا ہے۔ جس میں چینی نوجوانوں کو سائنٹیفک دہریے بنا دینے کی تجویز ہے۔ اسی رسالہ کا ایک مدیر دین چنگ نامی کہتا ہے۔ "مذہب لوگوں کو نشہ دلانے کے لئے ایک قسم کی افیم ہے۔ مذہب ایک معاشرتی مسئلہ ہے۔ وہ ظلم و زیادتی کرنے کا ایک حربہ ہے۔ اس مضمون میں لکھا ہے۔ کہ چینی نوجوانوں کو دنیا کے متعلق ایک عالمانہ اور مادی نقطۂ نظر رکھنا چاہیئے۔ اس سے ان کو سائنٹیفک دہریئے بننے کے لئے ایک وجہ موجہ حاصل ہو جائے گی۔ اس مضمون میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ مذہب بہت ہی گمراہ کن اور غلط طریقے پر فطرت اور انسان اور ایک انسان اور دوسرے انسان کے باہمی تعلقات کو پیش کرتا ہے۔ مزید براں یہ کہ خدا کا وجود خوف کی ایک نفسیاتی کیفیت کے سبب سے ہے۔ جب انسان فطری قوتوں پر غالب آجانے کے قابل ہو جائے۔ تو مذہب کی بنیاد ہی باقی نہیں رہے گی۔ اور وہ مٹ جائے گا۔

دین کے مضمون میں پیکنگ کی اشتراکی حکومت کے صدر ماؤ سی تنگ کی مخالف مذہب تحریروں کے اقتباس دیئے گئے ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کمیونسٹ رفتہ رفتہ چینیوں کی زندگی سے مذہب کے تصور کو نکال دینا چاہتے ہیں۔ اس نے یہ بھی مشورہ دیا ہے۔ کہ اگر کسی نوجوان کو مذہبی مسائل کے بارے میں کوئی مشکل درپیش ہو۔ تو وہ کمیونسٹوں (اشتراکیوں) کی اعلیٰ انتظامی جماعت سے صلاح کرے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور مورخہ ۱۰ر فروری سنہ ۵۶ء)

ان اقتباسات سے اشتراکی ممالک کی کوششوں کا کسی قدر اندازہ ہوتا ہے۔ مگر غیر اشتراکی ممالک کی حالت بھی کسی طرح مطمئن نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ مادہ پرستی تمام دنیا پر اپنا سایہ ڈال چکی ہے۔ اور ہر جگہ خدا پرستی مرغ بسمل اور ماہیٔ بے آب بنی ہوئی ہے۔ خدا پرستوں کی آواز ہر طرف کمزور ہو چکی ہے۔ بلکہ بظاہر خود خدا پرست بھی تشکک۔ بے یقینی اور بے دلی کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور اس پرندے کی طرح پھڑپھڑا رہے ہیں۔ جو جال میں اچھی طرح پھنس چکا ہو۔ اور حالت یہ ہے۔ کہ جب تک دنیا میں ایک نہایت زبردست روحانی انقلاب برپا نہ ہو۔ الحاد کے عفریت کی آخری فتح صاف نظر آتی ہے۔

سوال یہ ہے۔ کہ زبردست روحانی انقلاب کس طرح برپا ہو سکتا ہے۔ ایسی حالت میں کیا یہ ممکن ہے۔ کہ انسان محض اپنی عقلی تدابیر سے اس بے پناہ حملہ کا مقابلہ کر سکے؟ اس کا جواب تاریخ مذہب کا مطالعہ دے سکتا ہے۔ اس کا جواب تمام مذاہب کی کتابیں دیتی ہیں۔ اسلام کی الکتاب قرآن کریم اس کا جواب دیتی ہے۔ جب کبھی الحاد اور شرک نے دنیا پر یورش کی ہے۔ ہمیشہ ہی اللہ تعالےٰ کا اپنا ہاتھ ہی آگے آتا رہا ہے۔ جب کبھی مذہب کے مٹ جانے کا خطرہ دنیا کو لاحق ہوا ہے خود اللہ تعالےٰ ہی بڑھ کر اس خطرہ کو ٹالتا رہا ہے۔ جب کبھی پہلے ظهر الفساد فی البرّ والبحر کا عالم ہوا ہے۔ خود اللہ تعالےٰ ہی انقلاب برپا کرتا رہا ہے۔ جب کبھی انسانوں کے دل اللہ تعالیٰ سے پھر گئے ہیں۔ اور معاد کے منکر ہو گئے ہیں بلا استثنا خود اللہ تعالےٰ نے نبی نازل کر کے اپنا جلال ظاہر فرمایا ہے۔ آپ اللہ تعالےٰ کی اس سنت کے خلاف ایک مثال بھی پیش نہیں کر سکتے۔

الغرض اللہ تعالےٰ نے ایسے وقتوں

(باقی صفحہ ۷ پر)

جماعت احمدیہ گولڈکوسٹ (مغربی افریقہ) کا کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے طول وعرض سے احمدی احباب کی جوق درجوق شرکت

دینی موضوعات پر اہم تقاریر۔ دین کی خاطر چندہ پیش کرنے کے ایمان افروز نظارے

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ گولڈکوسٹ کا جلسہ سالانہ اس دفعہ بھی مورخہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ جنوری ۱۹۵۶ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ ملک کے طول وعرض سے احمدی احباب جوق درجوق اپنے سالانہ جلسے میں شامل ہوئے۔ وہ نظارہ نہایت ایمان افروز ہوتا تھا۔ جبکہ احمدیوں سے بھری ہوئی لاریاں شہر میں داخل ہوتی تھیں۔ اور وہ گیت گاتے ہوئے اپنے جوش وخلوص کا اظہار کرتے تھے۔

جماعت احمدیہ گولڈکوسٹ نے حسب معمول اس دفعہ بھی ماہ جنوری میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کا فیصلہ کیا۔ چونکہ بوجہ طوفان باراں سالٹ پانڈ کے بہت سے مکانات منہدم ہو چکے ہیں۔ اور مہمانوں کے لئے رہائش کا انتظام کرنا بہت مشکل تھا پہلے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جلسہ سالانہ بجائے سالٹ پانڈ کے بمقام سوسندہ منعقد کیا جائے۔ جو سالٹ پانڈ سے قریباً ۱۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس فیصلہ کے چند دن بعد سالٹ پانڈ کے ایک عیسائی دوست نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ اس دفعہ سالٹ پانڈ میں آپ کا جلسہ سالانہ نہیں ہو رہا۔ بہتر یہی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ سالٹ پانڈ میں ہی کریں۔ کیونکہ یہ آپ کا مرکز ہے اور مرکز میں ہی ایسے جلسے ہونے چاہئیں۔ میں نے کہا کہ اکثر احباب کا خیال تھا کہ سالٹ پانڈ میں بوجہ مکانات کے گر جانے کے رہائش کا خاطرخواہ انتظام ہونا مشکل امر ہے۔ اس عیسائی دوست نے کہا کہ اگر مکانات کا حصول ناممکن دکھائی دیتا ہے تو اس کے لئے میں اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں۔ اور میں مکانات کے حصول کی کوشش کروں گا۔ چنانچہ میں نے ایک کمیٹی مشتمل برمسٹر بشیر الدین سکرٹری تبلیغ مسٹر محمود آرمقرا اور مسٹر ہادی بیگ برائے انتظامات مکانات وجلسہ سالانہ مقرر کر دی اس عیسائی دوست نے ہمت کر کے اتنے مکانات کا انتظام کر دیا۔ جو ہماری ضرورت سے بھی زیادہ ثابت ہوئے۔ مسٹر بشیر الدین نے انتظامات جلسہ میں نہایت تندہی سے کام کیا۔ جملہ افریقن مبلغین کو جلسہ سے پہلے ہی بلا لیا گیا تھا۔ تاکہ وہ اپنی جماعتوں کی تیاری ہوں کا احباب کے آنے سے قبل ہی پتہ کر لیں۔ اور ان کے پہنچنے پر انہیں وہاں پہنچا دیں۔ مورخہ ۱۱ جنوری کو عصر کے بعد ہی احباب آنے شروع ہو گئے اور ۱۳ جنوری کو نماز جمعہ سے پہلے حاضری دو ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔

ایام جلسہ میں سالٹ پانڈ ایک بہت بارونق شہر نظر آتا تھا۔ یکے بعد دیگرے احمدیوں سے بھری ہوئی لاریاں شہر میں داخل ہوتی تھیں۔ جو گیت گاتے ہوئے اپنے جوش اور خلوص کا اظہار کرتے تھے۔

جلسہ میں شریک ہونے کے لئے مکرم نذیر احمد نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نائیجیریا سے تشریف لائے۔ ذیل میں جلسہ کی کارگزاری کی مختصر رپورٹ تحریر کی جاتی ہے۔

۱۲ جنوری بروز جمعرات پہلا اجلاس صبح ساڑھے نو بجے شروع ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو برادرم یعقوب بن عیسے افریقن مشنری نے کی۔ بعد مسٹر جبرائیل سعید نے عربی درثمین سے ایک قصیدہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں خاکسار نے افتتاحی تقریر کی۔ جس میں جلسہ سالانہ کی اہمیت پر زور دیا۔ اور مختصر طور پر گزشتہ سال کے کام کا ذکر کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے دعا کرنے کی احباب کو تلقین کی اور سلسلہ کے وہ قیمتی وجود جو گزشتہ سال رحلت فرما گئے ہیں۔ ان کا ذکر کر کے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا کی۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم سیفی صاحب نے جانی اور مالی قربانی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے احباب کو بتایا کہ کوئی جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ وہ جانی اور مالی ترقی نہ کرے۔ دنیوی معاملات میں بھی وہی قوم ترقی کرتی ہے جو جانی اور مالی قربانی کرتی ہے اور روحانی جماعتیں بھی مالی اور جانی قربانی کے ساتھ ہی کامیاب ہوا کرتی ہیں۔ ان کے بغیر اپنے کام کو ہرگز وسیع نہیں کر سکتیں۔ پہلے مغربی افریقہ میں تین مشن کام کر رہے تھے۔ اب لائبیریا میں ایک چوتھا مشن کھول دیا گیا ہے۔ اور گیمبیا میں بھی مشن کھولنے کی کوشش جاری ہے۔ جتنا کام وسیع ہو گا۔ اس کے مطابق ہی زیادہ مالی قربانی کی ضرورت پیش آئے گی۔ اس لئے جماعت کو زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ اور تمام مشنوں کو متحدہ طور پر اس کام کو سرانجام دینا چاہئے۔

محترم سیفی صاحب کی تقریر کے بعد مولوی محمد افضل صاحب قریشی نے ضرورت قرآن مجید کے موضوع پر نصف گھنٹہ تک تقریر کی۔ اور اس امر پر خاص طور پر زور دیا۔ کہ احباب کو پوری توجہ کے ساتھ قرآن کے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ اور اس پر تدبر کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

پہلے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی دو بجے شام بعد تلاوت قرآن مجید شروع ہوئی۔ جو امام محمد آف سنیاں بریکو نے کی۔ تلاوت کے بعد چیف رئیس جبرائیل اکومفی سرکٹ نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ جس میں حاضرین کو نصیحت کی۔ کہ وہ پاکستانی مبلغین کے احترام کو قائم رکھتے ہوئے ان کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں۔ تو تب ہی وہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے

"مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالےٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے۔ کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو۔ اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک اور قوم پیدا کر دے گا۔ کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے۔ اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے پس ایسا نہ ہو۔ کہ تم دل میں تکبر کرو۔ یا یہ خیال کرو۔ کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں تمہیں بار بار کہتا ہوں۔ کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے۔ کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے۔"

(الحکم جلد ۷ ۳۲)

چیف رئیس جبرائیل کی تقریر کے بعد احباب کی خواہش پر مولوی صالح محمد صاحب۔ مولوی خلیل احمد صاحب اختر اور مولوی محمد افضل صاحب قریشی نے عربی میں مختصر سی تقریریں کیں بعد ازاں مولوی عبداللطیف صاحب نے مامورین کی کامیابی اور مکفرین کی رسوائی پر عربی میں اور اشاعت اور اسلام کے موضوع پر انگریزی میں لیکچر دیا اور قرآن مجید اور احادیث سے دلائل دیئے۔

تیسرا اجلاس

بعد نماز عشاء پہلے دن کا تیسرا اجلاس احمدیہ سنٹرل مسجد سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا جس میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں کے ظہور اور صداقت اسلام پر قریباً ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی ۹ بجے صبح تلاوت قرآن مجید کے بعد شروع ہوئی۔ جو افریقن مشنری مہدی بن یوسف نے کی۔ تلاوت کے بعد مولوی صالح محمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کارناموں اور اولوالعزمی پر تقریر کی۔ اور چند مثالیں دے کر ثابت کیا کہ کس طرح حضور ایدہ اللہ کو اللہ تعالےٰ نے کامیابی عطا فرمائی۔ مولوی صاحب موصوف کی تقریر کے بعد احمد بن عبداللہ تبلیغ چیف رئیس Agona سرکٹ نے تقریر کرتے ہوئے ان تمام کوششوں کا ذکر کیا۔ جو احمدیہ جماعت شروع سے کر اب تک اسلام کے لئے اس ملک میں کر چکی ہے۔ اس کے بعد مولوی عبدالقدیر صاحب نے اسلام کا مقابلہ دوسرے مذاہب سے کرتے ہوئے ثابت کیا اسلام اپنے مقصد میں کامیاب ہو رہا ہے۔ اور آئندہ بھی دنیا میں اسلام ہی کا غلبہ ہوگا مولوی عبدالقدیر صاحب کے لیکچر کے بعد احباب میں مالی قربانی کی تحریک کی گئی۔ جنرل سکرٹری مسٹر جمال الدین جانسن نے یہ تحریک پیش کی۔ یہ تحریک پیش ہوتے ہی حاضرین نے فینٹی زبان میں اللہ تعالےٰ کی حمد اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعریف میں گیت گانے شروع کر دیئے۔ جس کی وجہ سے طبائع میں جوش پیدا ہو گیا۔ اور احباب ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانی پیش کرنے لگے۔ بارہ بجے پہلا اجلاس ختم ہوا۔ ڈیڑھ بجے دوپہر کے وقت جمعہ کے لئے دوست احمدیہ سنٹرل مسجد سالٹ پانڈ میں جمع ہوئے خاکسار نے سچے رہنما کی پہچان پر خطبہ پڑھا۔ نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد احباب جلسہ گاہ جمع ہو گئے۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس تین بجے شام بعد تلاوت قرآن کریم شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد مسٹر محمد چیف رئیس اڈانسی سرکٹ اشانٹی نے جماعت کو مالی قربانی کی تحریک کرتے ہوئے پانچ پونڈ پیش کئے اس پر شعر پڑھنے والوں نے پھر اہل جلسہ کو گرما دیا اور چندہ جمع ہونا شروع ہو گیا۔ اجلاس کے اختتام تک پانصد پونڈ سے زیادہ رقم جمع ہوئی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

تیسرا اجلاس بعد نماز عشاء شروع ہوا۔ اس میں مسٹر بشیر الدین سکرٹری تبلیغ نے ضرورت دعا اور اس کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے حاضرین کو نصیحت کی کہ وہ دلجمعی کے ساتھ دعاؤں میں مشغول ہو جائیں۔ کیونکہ یہ ایک اہم ذریعہ نجات کا ہے۔

تیسرے دن کا پہلا اجلاس

۱۴ر جنوری بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح جلسہ کی کارروائی بعد تلاوت قرآن مجید شروع ہوئی جو کہ میرے بچے عزیزم نصیر احمد صفی خوش الحانی کے ساتھ کی سامعین ایک آٹھ سالہ بچے کی تلاوت کو سنکر بہت ہی خوش ہوئے اور ایک انعامی رقم اس کے لئے پیش کی۔ بعد ازاں مشن کی طرف سے انگریزی ترجمۃ القرآن جنرل سکرٹری نے عزیزم کو بطور انعام دیا۔ تلاوت کے بعد مکرم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفر یورپ کے حالات بیان کئے مکرم سیفی صاحب کے بعد مسٹر جبرائیل آدم مسٹر ابراہیم بن محمد اور مسٹر یعقوب بن عیسیٰ افریقن مشنریوں نے یکے بعد دیگرے تبلیغ کی اہمیت۔ ممنوعات شراب و جوا اور اسلامی قانون وراثت کے مسائل پر تقاریر کیں ان کے بعد مولوی ملک خلیل احمد صاحب اختر نے دعا اور توکل علی اللہ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعہ غار ثور اور بدوی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف تلوار کھینچنے کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ کس طرح حضور علیہ السلام اللہ تعالےٰ کی ذات پر توکل کیا کرتے تھے۔ اور کس طرح خدا تعالےٰ نے حضور کو دشمنوں سے بچا رکھا۔ ملک صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ اور دوست واپس اپنے گھروں کی طرف لوٹنے شروع ہو گئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

اِک امرت پریم تمہارا ہے

سنسار تمہارے درشن کا
ابھیلاشی ہے۔ یُوں ہی تو نہیں
ہر اک کے لئے تو ٹھنڈک ہے
ہر ایک کی آنکھ کا تارا ہے
اِک اَمرت پریم تمہارا ہے

(دنیا تمہارے دیدار کی آرزومند ہے صرف یوں ہی تو نہیں ہوں۔ تو ہر ایک کے لئے باعث تسکین ہے اور ہر ایک کی آنکھ کا تارا ہے تیری محبت ابدی زندگی بخشتی ہے)

اس مکھ دیپک پر جل مرنے
کا مَن بھنورا ابھیلاشی ہے
مل کر اَمرِت مل جانے
اَمرِت تو سارا نیارا ہے
اِک اَمرت پریم تمہارا ہے

(من بھنورا اس شمع رو پر جل مرنے کا خواہشمند ہے تاکہ ابدی زندگی مل جائے۔ ابدی زندگی کا راز بھی کیا عجیب ہے۔ تیری محبت ابدی زندگی بخشتی ہے۔)

جب آشاؤں کے ساگر میں
ہم پاپ تاپ کو دھوتے تھے
اب پاپ تاپ دھلیں کیسے
ساگر کا دُور کنارہ ہے
اِک امرت پریم تمہارا ہے

(ہم امیدوں کے سمندر میں گناہوں کی تپش دھویا کرتے تھے اب گناہوں کی تپش کیسے دھلے سمندر کا کنارہ دُور ہو گیا ہے۔)

یہ کام۔ کرودھ۔ اہنکار تھا
موہ۔ لوبھ یہ پانچوں[1] شترو ہیں
جب پانچوں مِل آکرمن کریں
بتلاؤ کون ہمارا ہے
اِک امرت پریم تمہارا ہے

(کام۔ کرودھ۔ اہنکار۔ موہ لوبھ یہ پانچوں انسان کے دشمن ہیں۔ جب یہ پانچوں ملکر حملہ کردیں تو بتلاؤ ہمارا کون مددگار ہے۔ ایک تیری محبت ابدی زندگی بخشتی ہے)

مَن چنچل اور اگیانی ہے
لولپتا میں کھو جاتا ہے
اس تیرِ آچھادت نگری کو
بس تیرا اِک سہارا ہے
اک امرت پریم تمہارا ہے

(دل غیر مستقل مزاج ہے اور بے علم سا ہے لالچ میں اپنے آپ کو بھول جاتا ہے جہالت میں گھری ہوئی اس نگری (یعنی انسانی وجود) کو صرف تیرا ہی آسرا ہے تیری محبت ابدی زندگی بخشتی ہے)

اِس دِین ہین اَپرادھی پر
اک دیا درشٹی پات کرو
اس تن مندر میں آن بسو
یہ سب دھن دھام تمہارا ہے
اِک امرت پریم تمہارا ہے

(اس غریب و بیکس گنہگار پر نظر کرم فرماؤ اور میرے اس من مندر میں آکر بس جاؤ یہ سب مال دھن آپ کا ہی ہے۔ تیری محبت ابدی زندگی بخشتی ہے۔)

(چوہدری عبدالواحد بی اے ربوہ)

[1] ۱ کام خواہش ۲ غضب ۳ تکبر ۴ وہم ۵ لالچ۔

تحریک وقف کی اہمیت

(از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق بی۔ اے۔ طالب علم جامعۃ المبشرین ربوہ)

وقف کا سلسلہ دنیا میں ازل سے قائم ہے اور ابد تک رہے گا۔ وقف کے بغیر نہ تو دنیاوی نظام چل سکتا ہے اور نہ دینی نظام۔ دین و دنیا کی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس قوم یا مذہب نے بھی ترقی کی ہے محض واقفین کی ہمتوں اور قربانیوں کی بدولت کی ہے۔

وقف دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو دنیاوی دوسرا دینی۔ دنیاوی وقف کے اعتبار سے تو ہم میں سے ہر ایک واقف ہے۔ ہر پیشہ جو انسان اختیار کرتا ہے اور اس میں اپنے لئے ترقی کی راہیں نکالتا ہے گویا وہ انسان اپنے آپ کو اس خاص پیشہ کے لئے وقف کرتا ہے۔ دنیاوی نظام کی بنیاد بھی وقف پر ہے۔ اگر مختلف پیشوں کے لئے واقفین ان کے تناسب کے لحاظ سے آگے نہ آئیں تو دنیاوی نظام یقیناً نہیں چل سکتا۔

دوسرا وقف دینی کہلاتا ہے یعنی اپنے آپ کو دینی مفاد اور دین کی اشاعت و خدمت کے لئے وقف کر دینا۔ اپنی تمام خدمات اور قوتوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں دے دینے کو وقف الی اللہ یا دینی وقف کہہ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ ہر قوم اور ہر ملک کی ہدایت و رہنمائی کے لئے مختلف ادوار میں انبیاء کرام مبعوث فرمائے اور ان کے ذمہ یہ کام لگایا کہ وہ لوگوں کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ادا کرنے کی تلقین کریں۔

ظاہر ہے کہ اتنا رفیع الشان کام محض انبیاء علیہم السلام کی انفرادی کوششوں سے پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکتا تھا۔ اس کے لئے ایسے انسانوں کی ضرورت تھی جو اپنے نبی سے فیض پاکر دنیا کے کناروں تک پھیل جاتے اور اللہ تعالیٰ کی آواز کو موثر رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرتے۔ اس غرض کے لئے تمام انبیاء علیہم السلام نے وقف کی تحریک فرمائی۔ ان کی اس تحریک کے نتیجہ میں ہزاروں ہزار واقفین آگے بڑھے اور انہوں نے اس کام کو جو درحقیقت خدا تعالیٰ کا کام تھا پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جب مبعوث ہوئے تو حضورؐ نے قریش کو ایک دعوت پر بلایا اور دعوت کے بعد آپ نے ان کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کیا اور فرمایا کہ "من انصاری الی اللہ" کہ تم میں سے کون ہے جو اللہ کی خاطر میری مدد کرنے کو تیار ہو؟ یہ آواز درحقیقت وقف کی آواز تھی۔ اس پر حضرت علیؓ نے جو اس وقت بچے تھے کہا کہ یا رسول اللہ میں آپ کی مدد کرنے کو تیار ہوں۔ اور پھر آپ نے مرتے دم تک اس عہد وقف کو نبھایا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دیگر صحابہ کی زندگی میں بھی وقف الی اللہ کا وہ نمونہ نظر آتا ہے جس کی مثال دنیا پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اصحاب صفہ درحقیقت منظم واقفین زندگی کا گروہ تھا جن کا اوڑھنا بچھونا ہی محض دین کی خدمت تھی۔ حضرت ابوہریرہؓ۔ حضرت انسؓ حضرت بلالؓ اس گروہ کے چند درخشاں ستاروں میں سے ہیں جن کی رہنمائی سے ہم تک اسلامی مسائل کا ایک قیمتی ذخیرہ پہونچا۔ اگر یہ بزرگ زندگی وقف نہ کرتے اور اسلامی مسائل اور رسول مقبول کی احادیث اکٹھی نہ کرتے تو آج ہمارے لئے دین کو سمجھنا ناممکن ہوتا۔ اگر یہ بزرگ نہ ہوتے تو اسلامی مسائل۔ اسلامی فقہ اور ہزاروں احادیث لوگوں کے سینوں میں ہی مدفون ہو کر رہ جاتیں۔ پس اسلام کی ترقی میں بھی واقفین کا بہت بڑا حصہ ہے جس کو کوئی مسلمان فراموش نہیں کر سکتا۔

آج بھی اسلام اپنی ابتدائی حالت کی طرح ہے۔ دشمنان اسلام اسلام پر متواتر حملے کر رہے ہیں۔ وہ اسلام جس کی ضیا پاشیوں نے ماضی میں دنیا کی تاریکیوں کو منور کر دیا تھا آج قعر مذلت میں گرا ہوا ہے۔ وہ مسلمان جس نے دنیا کو اخلاق تمدن۔ معاشرت اور علم سے روشناس کیا تھا آج خود ان صفات سے عاری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو اس غرض کے لئے مبعوث فرمایا تا اسلام کے منور چہرہ سے دنیا کو پھر روشن کر دیا جائے۔ اس کام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انفرادی کوششیں کافی نہ تھیں۔ چنانچہ الٰہی سنت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کے گرد ایسے لوگوں کو اکٹھا کیا جنہوں نے آپ سے براہ راست فیض حاصل کیا اور پھر دنیا کو اس فیض کے شیریں چشمہ سے فیضیاب کیا۔ حضرت مولانا نورالدین خلیفہ اولؓ رضی اللہ عنہ۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ اور حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ وغیرہ ان میں سے چند درخشاں مثالیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار برکات ان سب پر نازل ہوں۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب خلافت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی تو حضور کو وقف کی اہمیت اور ضرورت کا شدت سے احساس تھا۔ چنانچہ اس احساس کا نتیجہ تھا کہ حضور نے ۱۹۳۴ء میں ایک منظم وقف کی تحریک جماعت کے سامنے پیش کی۔ حضور کی اس تحریک پر سینکڑوں نوجوانوں نے لبیک کہی اور اس نظام میں شامل ہو گئے اور ایک مضبوط اور منظم وقف معرض وجود میں آیا۔ حضور کے زیر سایہ و زیر ہدایات ان واقفین نے علمی و عملی ترقی کی اور حضور سے فیض یافتہ ہو کر اکناف عالم میں پھیل گئے۔ اور لاکھوں تشنگانِ حق کو اسلام کے شیریں چشمہ سے سیراب کیا۔ ان واقفین نے حضور کی ہدایات کے ماتحت اقصائے عالم میں جھنڈے گاڑ دیئے۔ اور آج اس منظم تحریک کے نتیجہ میں شمالی امریکہ۔ جنوبی امریکہ افریقہ اور ایشیاء کے کئی ممالک کے علاوہ یورپ کے تقریباً تمام اہم مقامات میں ہمارے مشن موجود ہیں جو دنیا کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہو رہے ہیں۔ یہ محض حضور ایدہ اللہ کی توجہ اور واقفین کی قربانیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج میدان تبلیغ میں اسلام کی طرف سے عیسائیت سے کئی فیصلہ کن جنگیں لڑی جا چکی ہیں اور لڑی جا رہی ہیں۔ اب وہ دن قریب آ رہا ہے جبکہ عیسائیت کا طلسم پاش پاش ہو جائے گا اور ایک دفعہ پھر اسلام کا پھریرا اکناف عالم میں لہرائے گا۔ انشاء اللہ۔

احمدی نوجوانوں پر تبلیغ اسلام کی ذمہ داری ہے۔ ابھی ہم نے تمام دنیا کو پیغام حق پہنچانا ہے جس کے لئے واقفین کی شدید ضرورت ہے۔ ایسے واقفین کی جو اسلام کی روشنی سے فیضیاب ہو کر دنیا کے کناروں تک اس روشنی کو پھیلا دیں۔ یہ خیال دل میں نہ لانا چاہیئے کہ وقف کرنے سے انسان خدانخواستہ دنیوی طور پر مشکلات میں گھر جاتا ہے۔ ایسا خیال کرنا بھی درحقیقت شرک ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے آمین۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے مخلص اور صالح بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔ جو اس کے دروازے پر دھونی رما کر بیٹھ جاتا ہے وہ کبھی نامراد نہیں ہوتا کیا حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ نعوذ باللہ ذلیل ہو گئے۔ یہ وہی بزرگ تھے جنہوں نے اپنی تمام زندگیاں اور اپنے تمام اثاثے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگا دیئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے علاوہ اپنی خوشنودی اور رضامندی کے کہ جو خود بہت بڑی دولت ہے۔ ان کو قیصر و کسریٰ کے خزانوں کا مالک بنا دیا۔

پس ضرورت توکل علی اللہ کی ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو [illegible] اور [illegible] راستہ میں یہ جھکیں کہ اس سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں کہ:-

"جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہو جاتے ہیں انہیں تو اموال کی ضرورت نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ انہیں غیب سے روزی بھیجتا ہے۔ اور ان کی خود مدد کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ "ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء" کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے پس جو شخص خدا کے دین کا کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کو خود پورا کر دیتا ہے۔ پس اگر تم ایماندار بن جاؤ تو اس بات کا سوال ہی پیدا نہ ہو گا کہ تمہیں زیادہ تنخواہ ملے۔ تم ایماندار بن جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے پاس سے رزق بھجوائے گا اور تمہاری ضروریات کا خود کفیل ہو جائے گا"

(مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۵۶ء)

میں نوجوانوں کا بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آگے بڑھیں اور خدا تعالیٰ کے دین کی حفاظت و اشاعت کا بار اپنے کندھوں پر لیں۔ اے خدا تو ہم سب کو اس کی توفیق بخش۔ آمین

درخواستہائے دعاء

(۱) میری بچی امۃ الحمید سخت بیمار ہے اس کے پھیپھڑوں میں پس پڑ گئی ہے۔ احباب جماعت اور حضور سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔
بیگم پادری علی محمد روڈ لاہور

(۲) میرا لڑکا محمد احمد ایک ماہ سے کھانسی اور بخار سے بیمار ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
فیض محمد خاں نمبردار [illegible] منٹگمری

(۳) میری ہمشیرہ صاحبہ ملتان ہسپتال میں زیر علاج ہیں نیز میری والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفا کاملہ عطا فرمائے آمین
ریاض احمد (دو السیالوی) ربوہ

(۴) میری پھوپھی محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فتح دین صاحب ٹھیکیدار منٹگمری بازار [illegible] سے عارضہ بخار بیمار چلی آ رہی ہیں بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین نیز گزشتہ دنوں اس کا چھوٹا بچہ محمد صادق فوت ہو گیا تھا دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور انہیں صبر جمیل عطا کرے۔ آمین
امۃ الحفیظ بشریٰ بنت چوہدری خیر الدین مرحوم ربوہ

نیک نیّتی کی برکت

احباب جماعت میں تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کا ذوق شوق

مثل مشہور ہے کہ "نیت نیک تو منزل آسان" اس قسم کی مثالیں دفتر ہذا کے ریکارڈ میں ہیں کہ احباب جماعت نے اپنے مقدس امام حضرت المصلح الموعود کی ہدایات کے ماتحت اپنی آمد میں سے تعمیر مساجد کے لئے کوئی حصہ ریزرو کرنے کے لئے مخصوص کیا تو اس میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈالی چنانچہ عبدالرحمٰن صاحب خالد جنرل سٹور بنی سررود ضلع تھرپارکر (سندھ) کی تازہ مثال نوٹس میں آئی ہے۔ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مبلغ روپے برائے تعمیر مساجد پیش کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

"پرسوں ہفتہ کے دن جبکہ بندہ اس انتظار میں تھا کہ آج کا پہلا سودا اللہ تعالیٰ کے لئے ہوگا تو اللہ تعالیٰ نے ایک کافی امیر زمیندار کو دکان پر لے آیا جس سے اس کے پہلے سودے میں مبلغ روپے منافع رہا۔ جو کہ حضور اقدس کی خدمت میں بذریعہ منی آرڈر ارسال کر رہا ہوں۔"

جملہ احباب جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد فرمودہ لائحہ عمل برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کی تفصیل سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔

نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد پر حقّہ ترک کر دیا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں مرحوم مولوی عبداللہ صاحب سنوری وغیرہ کی بیسیوں ایسی مثالیں ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصیحت پر حقہ ترک کر دیا۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر نشہ آور اشیاء کو چھوڑ دیا اور پھر کبھی اس فعل کا اعادہ نہ کیا۔ حقّہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان ہے۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آنجناب ضرور منع فرماتے بات یہ ہے کہ حقّہ لغو افعال میں سے ہے اور روحانی ترقی کے لئے لغو افعال کا ترک کرنا ضروری ہے اور جماعت احمدیہ میں ہمیشہ احباب اس لغو فعل کو ترک کرتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ۱/۱۱/۵۶ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کالج کے کسی لڑکے کے سوال پر فلسفہ نفس کی نصیحت کے ذکر میں حقّہ پینے کا ذکر فرمایا کہ :۔

بعض دفعہ انسانی مجلس کے ڈر کے ماتحت کبھی انسان نہیں چھوڑتا۔ اس وقت مجلس میں برادرم فضل احمد صاحب محمود آباد ضلع جہلم بیٹھے تھے وہ لکھتے ہیں۔ میں ۱۵ سال سے حقہ پیتا تھا۔ دل سے نفرت تھی مگر جب حقّہ کی مجلس میں جاتا تو پی لیتا۔ حضور کی نصیحت کے ڈر سے اس دن سے یعنی ۱/۱۱/۵۶ سے حقہ پینا چھوڑ دیا ہے اب دیکھنے کو جی نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس مرض سے نجات دے آمین —— احباب جماعت کو چاہیئے کہ روحانیت کی ترقی دینے کے لئے اس لغو فعل سے اجتناب کریں۔ اس کے متعلق فتاویٰ احمدیہ میں فتویٰ موجود ہے کہ حقّہ لغو افعال میں سے ہے۔

ناظر رشد و اصلاح ربوہ

بیرونی مشنوں کے حالات پر مشتمل کتاب جلد شائع کی جا رہی ہے

احباب جماعت کی طرف سے متواتر ایسے خطوط موصول ہو رہے ہیں کہ بیرونی مشنوں کے حالات جلد شائع ہونے چاہئیں۔ احباب کی اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے "بیرونی مشنوں کے حالات" جو مکرم وکیل التبشیر صاحب نے جلسہ سالانہ پر جو تقریر فرمائی تھی جلد شائع کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ مارچ کے وسط تک چھپ جائے گی۔

جن جماعتوں کو اس کتاب کی ضرورت ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں کہ کتنے نسخے ان کے لئے ریزرو رکھے جائیں۔ یہ کتاب تقریباً ۹۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ پتہ دفتر وکالت تبشیر ربوہ ضلع جھنگ

شکریہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برخوردار لطف الرحمٰن سلمہ بی اے کے تکمیلی امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ! میں ان بزرگان اور دوستوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو میرے بچے کی کامیابی کیلئے دعا فرماتے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے ۔ شیخ عظیم الرحمٰن ہیڈ کلرک نظارت رشد و اصلاح ربوہ

"دو روز عمر خود در کار دیں کوشید اے یاران

کہ آخر ساعت رحلت بصد حسرت شود پیدا" (حضرت مسیح موعودؑ)

اے عزیزو اپنی عمر کے یہ چند دن دین کے کام میں لگا لو۔ کیونکہ آخر کار کوچ کی گھڑی سینکڑوں حسرتیں لئے ہوئے آنے والی ہے

کام کا وقت آج ہے۔ کل کا کوئی اعتبار نہیں۔ اب تو صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال میں صرف دو ماہ رہ گئے ہیں۔ جو جماعتیں اس آخری وقت میں بھی پوری جانفشانی سے اپنے بقایوں کی ادائیگی کا فکر نہیں کریں گی۔ ان کے متعلق یہ امید نہیں ہو سکتی کہ وہ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ زکوٰۃ اور تحریک خاص کے بجٹ وقت کے اندر پورے کر سکیں۔ پس بعد میں افسوس کرنے کی بجائے آج محنت کر کے سرخروئی حاصل کیجئے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (المنٰفقون ع۲)

اے ایمان والو! تمہارے مال یا تمہاری اولادیں تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو غافل ہو گئے وہی گھاٹا پائیں گے۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پہلے خرچ کرو۔ جب کسی کو موت آئے تو وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑا عرصہ اور ڈھیل کیوں نہ دی تا میں صدقہ دے کر نیکوکاروں میں شامل ہو جاتا۔ لیکن جب کسی کا وقت آ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے قطعاً مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب بدستور ملٹری ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کے صاحبزادہ رفیق احمد صاحب کا خط آیا ہے کہ ... بائیں ٹانگ اور کمر میں شدید درد رہتی ہے اور ابھی اٹھنے بیٹھنے کے قابل نہیں ہیں۔ لہٰذا احباب جماعت خصوصاً صحابہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم ڈاکٹر صاحب کو جلد از جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

صاحبزادہ محمد طیب لطیف صدر محلہ دارالصدر غربی ربوہ

(۲) میاں بھاگ دین صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ میر محمد ابراہیم پنشنر پوسٹ ماسٹر پسرور ضلع سیالکوٹ

(۳) میرا بیٹا گلزار احمد دس روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ (شیخ محمد یعقوب پرنٹر ڈسٹرکٹ اوکاڑہ)

(۴) میں ایک عرصہ سے پیشاب کی مرض میں مبتلا ہوں۔ دن بدن کمزوری ہوتی جا رہی ہے نیز ایک طویل عرصہ سے میرے بہنوئی سید عبدالسلام صاحب شدید بیمار چلے آ رہے ہیں۔ دوست ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سید اختر گیلانی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام مڈل سکول لنگے ضلع گجرات

(۵) بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحیح رنگ میں دین اسلام اور سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ فضل الٰہی انوری بی۔ایس۔سی شاہد

(۶) ہم گھر کے تقریباً سب آدمی بیمار ہیں احباب کرام ہماری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ عبدالغفور خان احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی

(۷) عزیزم مسعود احمد صاحب امسال بی۔اے کے امتحان میں اور منیر احمد صاحب میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں تمام احباب کرام ہر دو کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

لطیف احمد ظفر بھٹی ساکن لوہانہ ساہو (ملتان) حال ربوہ

(۸) میرے برادر خورد عزیزم محمد الطاف فاروقی عرصہ سے دمہ میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان اور دیگر اصحاب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز میری لڑکی عزیزہ اعجاز بھی بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے بھی دوست دعا فرمائیں۔ محمد صادق فاروقی کوٹ غلام محمد خان قصور

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر کامیاب جلسے

پشاور

مورخہ ۲۰ فروری ۵۶ء بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت بابو شمس الدین خانصاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی رحمت اللہ خاں صاحب شاہد نے کی اور نظم مرزا آفتاب احمد صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں مولوی چراغ دین صاحب مبلغ سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کی الہامی عبارت درباره پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی۔ ڈاکٹر فتح الدین صاحب نے تین کو چار کرنے والی علامت کو واضح کیا۔ مولوی رحمت اللہ صاحب بغل مبلغ سلسلہ نے حضور کا اسیروں کا رستگار ہونا بیان کیا۔ اور حضور کی مسلمانوں کی بہبودی کے لئے سیاسی مساعی کا ذکر کیا۔ اور پاکستان کے لئے حضور کی خدمات کو واضح کیا۔ بعد ازاں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح نے حضور کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حسن و احسان میں نظیر ہونا ثابت کیا۔ اسکے بعد مولوی چراغ دین صاحب نے پیشگوئی کی غرض و غایت اور حضور کا اسلام کے لئے رحمت کا نشان ہونے پر تقریر فرمائی بعد ازاں صاحب صدر نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ دعا کے بعد برخاست ہوا۔

مولا بخش نائب سکرٹری رشد و اصلاح پشاور

کوئٹہ

۲۰ فروری کو مقامی شعبہ رشد و اصلاح کے زیر انتظام زیر صدارت مکرم جناب میاں بشیر احمد صاحب پاسپورٹ آفیسر (امیر جماعت) مصلح موعود کا جلسہ منعقد کیا گیا۔

عبد الکریم صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اور عبد الرشید خانصاحب نے درثمین کی نظم "دو بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا" نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ آپ کے بعد خاکسار نے حاضرین کو بتایا کہ یہ پیشگوئی کن حالات میں معرض وجود میں آئی۔ اور اس کا آغاز کیونکر ہوا اور پیشگوئی کو اصل الفاظ میں پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں حاجی نیض الحق خانصاحب نے مصلح موعود کی علامت "وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائیگا" پر مدلل روشنی ڈالتے ہوئے ثابت فرمایا کہ موجودہ امام جماعت احمدیہ ہی اس کے پورے مصداق ہیں۔ آپ کے بعد نواب دین خانصاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی اولاد کے حق میں دعائیہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں الشیخ محمد حنیف صاحب نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے اسبات کی وضاحت فرمائی کہ پیشگوئی مصلح موعود اسبات کی زبردست دلیل ہے کہ اسلام کا خدا ایک زندہ خدا ہے اسلام کا نبی ایک زندہ اور عظیم الشان نبی ہے۔ اور اسلام کا مذہب سچا اور زندہ مذہب ہے۔ آپ کے بعد ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب نے اسبات کی وضاحت فرمائی کہ پیشگوئی کے مطابق خلافت ثانیہ میں کئی خطرناک فتنے ظاہر ہوئے۔ مگر جماعت کو ان میں سے صحیح سلامت گذارنے کا سہرا حضور ایدہ اللہ کے سر ہی ہے۔

آپ کے بعد مکرم جناب صدر صاحب نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسہ کو دعا پر برخاست فرمایا۔ بعد میں حاضرین کی تواضع چائے سے کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ بڑا پُر رونق اور کامیاب رہا۔

خاکسار محمد عیسےٰ خاں سکرٹری رشد و اصلاح کوئٹہ

کنری (سندھ)

مورخہ ۲۰/۲ کو جماعت احمدیہ کنری کی طرف سے جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرمی جناب ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر جماعت حلقہ حیدرآباد منعقد ہوا۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ جو کہ حکیم میر احمد صاحب قریشی نے فرمائی۔ بعد میں ماسٹر خادم حسین صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم سنائی۔

بعد ازاں ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر حلقہ نے اپنا ایک جامع مضمون پڑھا جس میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آنے کی غرض اور آپ کی صداقت اور پھر آپ کی پیشگوئی کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت۔ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور دوسرے بزرگان امت کے اقوال بیان کئے گئے تھے۔ بعد ازاں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے الفاظ درباره مصلح موعود پڑھے۔ اور اس عظیم الشان نشان کے پورا ہونے کی تفصیل بیان فرمائی۔

خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر ہوشیارپور سے ایک حصہ پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد مکرمی ماسٹر خادم حسین صاحب بی اے نے پیشگوئی درباره مصلح موعود میں سے "وہ اولوالعزم ہوگا" "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا" کے موضوع پر تقریر کی۔

ان کے بعد مکرمی حکیم میر احمد صاحب قریشی نے ایک مختصر مگر عجیب تقریر کی۔ آپ نے بعض واقعات سنائے کہ کس طرح مخالف اسلام سے احمدیوں نے مقابلے کئے اور نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔

عبد الغفور بھٹی سیکرٹری رشد و اصلاح
جماعت احمدیہ کنری سندھ

محمود آباد جہلم

مؤرخہ ۲۰/۲/۵۶ بعد نماز مغرب یوم مصلح الموعود منایا گیا۔ تلاوت قرآن شریف و نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے پیشگوئی کے پورا ہونے کی تشریح کی۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ ایک بکرا بطور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے بطور صدقہ دیا گیا۔ اور گوشت پکا کر غریبوں اور مسکینوں کو کھلایا گیا۔

(محمد شریف)

لجنہ اماء اللہ کراچی

۲۰ فروری بروز پیر لجنہ اماء اللہ کراچی کے زیر اہتمام یوم مصلح موعود منایا گیا۔ اس مبارک تقریب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے زیر صدارت بیگم میاں نسیم حسن صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تقریر اور نظموں کے ذریعہ سبز اشتہار سے لے کر ظہور مصلح موعود تک حالات سنائے گئے بعد ازاں لجنہ کے زیر اہتمام لگائے گئے سٹالوں پر خرید و فروخت شروع ہوئی۔ اور خوشی منائی گئی۔ اس طرح یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

و حبیبہ بیگم

مدرسہ چٹھہ

مؤرخہ ۲۰ فروری ۵۶ء جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ نے جلسہ کیا جس میں مستورات اور احباب جماعت نے شرکت کی پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت پر تقاریر ہوئیں۔

غلام محمد جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

چک ۹ پنیار

مؤرخہ ۲۰/۲/۵۶ بروز سوموار بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار کا جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن چوہدری محمد شفیع صاحب نے کی۔ اس کے بعد حافظ مبارک احمد صاحب نے تقریر کی جس میں انہوں نے تمام جماعت کے سامنے مصلح موعود کی پیشگوئی کی وضاحت کی۔ دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہو گئی۔

محمد عبد المجید سیکرٹری مال چک ۹ پنیار

کالا گجراں

مؤرخہ ۲۰/۲/۵۶ء مغرب کی نماز کے بعد یہاں کی جماعت نے مصلح موعود کا جلسہ کیا۔ جس میں پیشگوئی مصلح موعود پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی۔ بعد میں اجتماعی دعا کی گئی۔

میاں احمد الدین احمدی زرگر
کالا گجراں ضلع جہلم

ایڈیٹوریل (بقیہ صفحہ ۲)

میں ہمیشہ ہی یہ اعجاز دکھایا ہے کہ جب تمام طاقت تمام مادی قوت شیطان کے قبضہ میں چلی گئی تو اس نے ایک بے سروسامان کو کھڑا کیا ہے۔ جس کے دل میں اپنے ہاتھ سے پہلے روحانی چراغ جلایا ہے۔ جس کے نور سے پہلے ایک اور دل میں اشعاع پیدا ہوئی۔ پھر ایک اور دل میں پھر ایک اور دل میں۔ اسی طرح چراغ پہ چراغ جلتے چلے گئے ہیں۔ ہوتے ہوتے اتنے چراغ روشن ہو گئے ہیں کہ ان کے نور میں شیطان کے پھیلائے ہوئے اندھیرے خود بخود دور ہوتے چلے گئے ہیں۔ اور یہ عالم ہو گیا ہے کہ یسبح للہ ما فی السموات وما فی الارض۔ آج بھی یقیناً روحانی انقلاب اسی طرح برپا ہوگا اور یقیناً برپا ہو کر رہے گا۔ اور ایک دن ایسا جلد ہی آئے گا انشاء اللہ کہ دنیا دیکھے گی کہ ؎

خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے

ڈاکٹر عبید اللہ صاحب کہاں ہیں؟

محترم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ آپ آجکل لاہور تشریف نہیں رکھتے۔ اگر وہ خود یہ سطور پڑھیں یا کسی اور دوست کو علم ہو تو براہ کرم ان کے ایڈریس سے جلد از جلد مطلع فرما دیں۔ مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب صدر عمومی ربوہ کو جو ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے ایڈریس کی ضرورت ہے۔ فضل الرحمن منتظم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

درخواست دعا

گذشتہ سال سے میرے عزیز چوہدری محمد حیات صاحب احمدی آپ کے برادران و دیگران ریاست بہاولپور میں فوجداری مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ اس مشکل سے نجات دے۔ نیز عاجز بشیر احمد باجوہ امیر حلقہ کھیوہ باجوہ کے لئے دعا۔ مغفور مستری نتھے خان صاحب کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ پچاس ۵۰ کو بتقاضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی اور مخلص خادم سلسلہ تھے۔ دوست دعائے مغفرت فرمائیں۔

(بشیر احمد امیر حلقہ کھیوہ باجوہ)

مشرق وسطیٰ کے متعلق سہ طاقتی اعلان بے معنی ہے

—روسی سفیر مقیم قاہرہ کا بیان—

قاہرہ ۲۷ فروری۔ روسی سفیر مقیم قاہرہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ تین طاقتوں کا وہ اعلان جو ان کی طرف سے ۱۹۵۰ء میں جاری کیا گیا تھا بالکل بے معنے ہے۔ اس میں تینوں نے یہ اعلان کیا تھا کہ اگر عربوں اور اسرائیل کے درمیان تصادم نے جنگ کی صورت اختیار کی۔ تو وہ مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کی غرض سے اس میں مداخلت کرنے کے مجاز ہوں گے۔

لاہور کو بھی سوئی گیس مہیا کی جائیگی

لاہور ۲۷ فروری پاکستانی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین مسٹر غلام فاروق نے بتایا کہ حکومت پاکستان اصولی طور پر لاہور کو سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے رضامند ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ اب اس منصوبے کی تفاصیل پر غور کیا جا رہا ہے۔

مسٹر غلام فاروق نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ سوئی گیس عنقریب ملتان تک پہنچا دی جائے گی۔ پھر وہیں سے اسے پائپوں کے ذریعہ لاہور لے جایا جائے گا۔ ملتان اور سوئی ہیڈ ورکس کے درمیان پائپ لائن بچھانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ملتان اور لاہور پائپ لائن کے راستے میں آنے والے اہم شہروں کو بھی صنعتی اغراض کے لئے مناسب تعداد میں گیس مہیا کی جائے گی۔

مسٹر غلام فاروق نے مزید انکشاف کیا کہ ملتان میں جو تھرمل بجلی گھر زیر تعمیر ہے اسے بھی سوئی گیس مہیا کی جائے گی اور اس منصوبے کے مکمل ہونے سے ہی ملک میں صنعتی ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی۔ ملتان میں لوہے اور فولاد کا ایک پلانٹ نصب کرنے کے لئے بھی جگہ تلاش کر لی گئی ہے۔ اس پلانٹ کی تکمیل کے بعد ملک لوہے اور فولاد کی ضروریات میں خود کفیل ہو جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ لوہے اور فولاد کا یہ کارخانہ مشرق میں جدید ترین ہوگا جو ابتدائی مرحلے میں لوہے کی سلاخیں تیار کرے گا۔ اس کے بعد بھاری مشینوں کی تیاری کے لئے لوہا تیار کرے گا۔

مسٹر غلام فاروق نے امید ظاہر کی کہ ملک کو لوہے کی ضروریات میں خود کفیل بنانے والا یہ عظیم الشان منصوبہ دو تین سال میں مکمل ہو جائیگا۔

انتخابی اصلاحات کے کمیشن کی رپورٹ

ڈھاکہ ۲۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ انتخابی اصلاحات کا کمیشن ۱۹ مارچ تک اپنی رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کر دے گا۔ کمیشن کے ارکان آج مشرقی پاکستان کا دورہ ختم کرنے کے بعد لاہور روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں سے وہ بدھ کے روز کراچی چلے جائیں گے۔ اور اپنی رپورٹ مرتب کریں گے۔

برطانیہ پونڈ کی قیمت نہیں گھٹائیگا

لنڈن ۲۷ فروری۔ برطانوی وزیر خزانہ نے کل پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت برطانیہ پونڈ کی قیمت کم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ آپ نے کہا بعض حلقوں کی طرف سے اقتصادی مشکلات کو دور کرنے کے لئے پونڈ کی قیمت کم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے لیکن حکومت ایسی کوئی تجویز قبول کرنے کو تیار نہیں۔

گھوڑوں اور مویشیوں کی نمائش ختم ہو گئی

لاہور ۲۷ فروری۔ یہاں گھوڑوں اور مویشیوں کی تیسری قومی نمائش ختم ہو گئی پاکستانی بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں نے مختلف مقابلوں میں جیتنے والوں کو انعامات تقسیم کئے ۳۰ ہزار سے زائد تماشائیوں نے کھیلوں کے مقابلے دیکھے۔ اس سے قبل فوجی بینڈوں کا اجتماعی مظاہرہ ہوا جس میں سات سو جوانوں نے حصہ لیا۔ آخر میں ہونے والے شاندار میچ نے تماشائیوں کو محظوظ کیا۔ نمائش میں انعام پانے والی دو بہترین بھینسوں میں سے ایک روزانہ ۲۴ سیر دودھ اور دوسری ۲۶ سیر دودھ دیتی ہے۔

تجارتی نرخ لائلپور مارکیٹ

صرافہ:۔ سونا حاضر ۱۰۵/۰ چاندی تیزابی ۱۷۶/۰ چاندی مغشوش ۱۷۱/۰ سکے ۱۶۳/۰ پونڈ ۷۶/۰ روپے۔

اجناس گندم ۱۳/۸ تا ۱۳/۹۔ باجرہ ۱۰/۸ مکئی ۱۰/۱۲ تا ۱۰/۱۰ ماش ۲۳/۰ تا ۲۴/۰۔ مونگ ۱۸/۰ تا ۲۱/۰ دال مسور ۱۲/۲ تا ۱۲/۴ توریا ۱۶/۰ تا ۱۶/۸۔ سرخ مرچ ڈنڈی ٹوک ۳۸/۰۔ سرخ مرچ ڈنڈی والی ۲۵/۰ تا ۳۰/۰ گڑ ۳۰/۰ تا ۲۵/۰ روپے

بہار کے اردو بولنے والوں کا مطالبہ

پٹنہ ۲۷ فروری۔ بہار کی اردو بولنے والی آبادی کے ایک وفد نے صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرشاد سے ایک یادداشت میں مطالبہ کیا ہے کہ اردو کو بہار کی ایک علاقائی زبان تسلیم کیا جائے۔ وفد نے جو یادداشت پیش کی۔ اس پر دس لاکھ دستخط ہیں۔ اسی قسم کی ایک یادداشت دو سال پیشتر بھی صدر کو پیش کی گئی تھی